گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	رخصت کلرک اجلاس ہمایون	۱
۲	تجویز مقدمہ رشوت ستانی محمد لطفی سب انسپکٹر	۲و۳و۴
۳	تجویز مقدمہ رشوت ستانی شمس الدین خان سب انسپکٹر	۴و۵
۴	بابت روانگی تانگہ و بائیسکل وغیرہ با اجلاس آنریری مجسٹریٹ صاحب	۵
۵	بابت معاملہ مطالبہ بندوبست	،،
۶	اجازت ملازمت حبیب الرحمن خان	،،
۷	بابت نسبت تقرری و دیانت داری پولیس	۵و۶
۸	ترقیان بسلسلہ موقوفی سب انسپکٹر متعلقہ	۶
۹	متعلق معاملہ جارج روشن ذرہ	،،
۱۰	بابت رشوت ستانی مولچند ہیڈ کانسٹبل وغیرہ	۷
۱۱	تحقیقات بابت رشوت ستانی ... حسن خان سب انسپکٹر ... ہیڈ کانسٹبل	،،
۱۲	بابت رشوت ستانی کانسٹبل ...	،،
۱۳	اضافہ ... خان ... مقامی	،،
۱۴	نقشہ ... جات	

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۱۱ نومبر ۱۹۲۷ء

عرضی ... راج نرائن انگلش کلرک اجلاس ہمایون در بارہ منظوری رخصت مزید پندرہ یوم من ... لغایت ۲۲ دسمبر ۱۹۲۷ء بضرورت پیروی مقدمہ۔

حکم

راج نرائن انگلش کلرک کو ایک ماہ کی رخصت رعایتی ماہ نومبر میں مل چکی ہے۔ اب مزید رخصت رعایتی کا حق نہیں ہے لہذا بوضع تنخواہ پندرہ دن کی رخصت ماہ دسمبر کی منظور کیجاتی ہے۔ اور چونکہ گوروس ورشہ کے موقع پر ناظر اجلاس اور حامد علیخان حکمنویس نے کام انجام دیا ہے۔ اس لئے پندرہ یوم کی تنخواہ راج نرائن تعدادی ... روپیہ میں ... دونوں کو بطور الاونس دیا جانا منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ راج نرائن کی تنخواہ ماہ نومبر ... واپس ہوگئی ہے جداگانہ درخواست گذرنے پر ... ناظر اجلاس اطلاع دیدیں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم۔ واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۷ء

۲۳

الزام رشوت ستانی حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند

گنگارام و بہاری و چوکی و نرائن و ... ساکنان ... باشن نگلی ... اپلانٹ ... کورٹ انسپکٹر ... کا

بنام

محمد مجیب سب انسپکٹر حوالیشہر ... و دو جمعدار چوکیدار۔ ... ملزمان

ہمارے روبرو سائلان ... نے ایک استغاثہ ... خلاصہ پیش کیا کہ ... ۱۹۲۷ء کو بمقام موضع باشن نگلی ... سب انسپکٹر محمد مجیب نے بمقدمہ تفتیش ... دفعہ ... تعزیرات ہند ... کر کے پانچوں ملزمان سے ... بابت الاحتیاط بمقدمہ ... پٹواری ... کے وصول کئے ... جمعدار چوکیدار ... لیکر ...

محمد مجتبیٰ کو دے دے۔ جسپر اول بذریعہ انسپکٹر شہر کی تفتیش کرائی تفتیش پولیس سے
الزام ثابت نہ ہوا مگر جیسا کہ ... تب تحقیقات عدالتی کے واسطے مقدمہ سپرد اپیل کمیٹی ہوا
جس کمیٹی میں تین صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول شامل ہیں۔ رپورٹ تفتیشی پولیس کے علاوہ
رپورٹ تحقیقات اپیل کمیٹی سے بھی ثابت ہے کہ مستغیثان سے زدوکوب کر کے روپے میں
سے کل کے ذریعہ سے فی کس چار چار روپیہ پانچ شخصوں سے ڈپٹی جمعدار
نے وصول کیا اور سب روپیہ اسنے محمد مجتبیٰ سب انسپکٹر کو دیدیا۔ علاوہ شہادت
ثبوت کے دونوں ملزمان نے اقبال جرم کیا ہے۔ اور برابر اپنے اقبال پر وہ قائم ہیں
انہوں نے شہادت صفائی پیش کرنے سے انکار کیا اور کچھ صفائی نہ دے سکے اور اب
ہمارے سامنے بھی اقرار اقبال جرم ہے۔ وجہ شکایت انہوں نے محمد بخش ولد خان سے
بوجہ چالان ایک مقدمہ نقب زنی و سرقہ مویشی کی بتلائی ہے۔ انکی وجوہ کا الزام بھی تھا۔
جسکو ثابت نہ کر سکا۔ شہادت سے ثابت ہے کہ دونوں ملزمان نے بحیثیت ملازم سرکار
دباؤ پہنچا کر ناجائز طور پر بطور رشوت کے حاصل کیا۔ اسمین شبہ نہیں کہ رشوت
دونوں ملزمان نے پائی۔ مگر بطور رشوت کے محمد مجتبیٰ نے حاصل کی۔ اور ڈپٹی
صرف وصول کنندہ تھا اسنے پوری رقم محمد مجتبیٰ کو حوالہ کر دی۔ تاہم ہم تجویز کرتے ہیں
کہ دونوں شریک جرم ہیں جنکے انسداد کی از بس ضرورت ہے لہذا بوجہ ثبوت الزام
بہ ثبوت دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند محمد مجتبیٰ ملزم ایک مہینہ قید سخت رہے۔ اور پچاس روپیہ
جرمانہ بھی ادا کرے بحالت عدم وصول جرمانہ وہ ایک مہینہ مزید قید سخت رہیگا۔
اور ڈپٹی ملزم پندرہ یوم قید سخت رہے۔ اور پچیس روپیہ جرمانہ ادا کرے بحالت عدم
ادخال جرمانہ وہ پندرہ یوم مزید قید سخت رہیگا۔ اور بعد وصول جرمانہ کے ہر
شخص مستغیث کو فی کس چار چار روپیہ معاوضہ اس تکلیف کے طور پر جو انکو ملزمان سے
پہنچی ہے منجملہ جرمانہ وصول شدہ دیا جائیگا۔ مسل عدالت اپیل کمیٹی کو مرسل ہو۔
کہ با ضابطہ اجرا و احکام کریں۔ یہ حکم ملزمان کو برسر اجلاس سنا دیا گیا ہے۔
ایک نقل اس تجویز کی مع نقل رپورٹ اپیل کمیٹی اطلاع عام کے لئے درج گزٹ بھی کیجائے۔
دستخط عالیجناب لیفٹیننٹ کرنل نواب رضا علی خان بہادر

حضور پر نور ... بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
جناب عالی

یہ مقدمہ بربنائے درخواست استغاثہ محررہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۶ء مسمیان گنگا رام
وغیرہ ساکنان موضع باسن نگلی پرگنہ حضور تحصیل تفتیشی پولیس اجلاس حضور سے
بغرض تحقیقات و تکمیل قانونی بغرض تجویز سپرد عدالت ہذا ہوکر کاروائی ضابطہ عمل میں
آئی۔ جسکا خلاصہ یہ ہے کہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۶ء کی شب کو سے مولچند پٹواری کے مکان
سکونت واقع موضع مذکور میں نقب زنی ہو جانے کے سبب اسنے تحریری رپورٹ
تھانہ حوالی شہر میں دی۔ جسپر مقدمہ نقب زنی بالتعلق زیر دفعہ ۴۵۷ تعزیرات ہند
قائم ہوکر منشی محمد مجتبیٰ سب انسپکٹر انچارج ۳ نومبر ۱۹۲۶ء کو بغرض تفتیش

موقع پر گئے۔ اور مسمیان گنگا رام و بہاری و چھوری و نواب و چکی مستغیثان نمبر ۱ و
نمبر ۲ و نمبر ۳ و نمبر ۴ و نمبر ۵ کو بذریعہ ظہور کانسٹبل متعینہ تھانہ حوالی شہر
جو ہمراہ تھا بلوایا۔ جنمیں سے مستغیثان نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ حاضر ہوئے۔
اور مستغیث نمبر ۵ بوجہ عدم دستیابی حاضر نہیں ہوا۔ جنکی حاضری پر مستغیث نمبر ۱
و نمبر ۲ کو ڈیرہ کی کوٹھری میں بند کر کے انکو زدوکوب کر کے ڈپٹی جمعدار کے ذریعہ
روپیہ طلب کیا گیا۔ جسپر کہ چوہان نے ڈیرہ سے واپس ہوکر گاؤں میں جاکر
منجانب مستغیثان نمبر ۱ لغایت نمبر ۵ فی کس چار چار روپیہ کے حساب بیس روپیہ
فراہم کر کے ڈپٹی جمعدار کو گلی کے ہاتھ میں بروئے گواہان ثبوت دیے جسنے شمار کر کے
منشی محمد مجتبیٰ سب انسپکٹر کے ہاتھ میں دیدیے جسپر سب انسپکٹر نے قبضہ کر لیا۔ مستغیثان
نمبر ۱ لغایت نمبر ۵ کے بیانات قلمبند کیے گئے تو انہوں نے ملزمان کو شناخت
کرتے ہوئے واقعات مندرجہ کی موافقت میں اپنی اپنی شہادتیں قلمبند کرائیں۔
منجانب مستغیثان نمبر ۱ لغایت نمبر ۵ مسمیان کلو چوہان و رزدم و سکھی و رام کشن
و سوہن و دیبی رام و ظہور کانسٹبل و شاہ صاحب سعادت علی خانصاحب انسپکٹر شہر تفتیش
کنندہ (آٹھ) گواہان ثبوت پیش ہوئے جنہوں نے ملزمان کو شناخت کرتے ہوئے
واقعات مندرجہ کی صداقت میں اپنی اپنی شہادتیں تحریر کرائیں۔ اور سے ڈپٹی جمعدار کے
ہاتھ میں روپیہ دینا اور اسکا شمار کر کے سب انسپکٹر کو دیدینا لکھایا۔ اور مستغیثان
نمبر ۳ و ۵ کے چار چار روپیہ سے قرض لے دینا اور مستغیث نمبر ۱ کے چار روپیہ
سے سکھی نے دینا و مستغیث نمبر ۲ کے سے رام کشن نے اور مستغیث نمبر ۴ کے سے کلو
چوہان کا دینا تحریر کرایا۔ بقیہ گواہان نے انکی تائید کی۔ گواہان ثبوت میں سے بعض گواہان
مستغیثان کے عزیز ہیں اور بعض گواہان سے کوئی عزیزداری نہیں ہے۔ لیکن ان تمامی گواہان
ثبوت کی شہادتوں سے ہر دو ملزمان پر جرم کا اثبات ہوتا ہے۔ اور مولچند پٹواری کا بھی
ڈیرہ میں بند کر کے زدوکوب ہونے کے فعل میں امداد دینا پایا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے
اگر نامبردہ سے دفعہ ۳۴۲ تعزیرات ہند کا مواخذہ کیا جائے تو بیجا نہوگا۔ ہر دو ملزمان سے
استفسار کیا گیا تو ڈپٹی جمعدار نے تو یہ بیان سے بیس روپیہ لیکر سب انسپکٹر کو دینا تحریر
کرایا۔ اور منشی محمد مجتبیٰ سب انسپکٹر نے بیس روپیہ لینا تحریر کر کے اپنا تحریری بیان عدالت میں
پیش کیا جسمیں سے مدعیان کی مخالفت کا بوجہ مقدمہ موضع نگلی زیر دفعہ ۴۵۷ تعزیرات ہند
حوالہ دیکر انکا مستغیثان پر شرارت کے سبب سے مقدمہ تحریر کیا ہے۔ اور انکے دیے ہوئے
درخواست استغاثہ کنندہ تحریر کیا ہے اور ضمناً ارتکاب جرم سے انکار کیا ہے لیکن
تمامی شہادت ہائے ثبوت اقبال صریح ڈپٹی جمعدار سے اثبات جرم ہونے پر فرد جرم
مرتب کر کے ہر دو ملزمان کو سنائی گئی تو انہوں نے بعد سماعت وہی جوابات تحریری
کرائے جو استفسار میں لکھائے گئے تھے۔ اگر منجانب مستغیثان مولچند پٹواری پر کوئی
استغاثہ دائر ہوتا تو نامبردہ کے مقابلہ میں بھی کاروائی دفعہ ۳۴۲ و ۳۴ تعزیرات ہند
حضور کا حکم نافذ ہونے پر ہو سکتی تھی لیکن موجودہ صورت میں آزاد شہادت سے ثبوت

غیر عزیزان مستغیثان سے منشی محمد سب انسپکٹر و دیگر جمعدار عرفان پر دفعہ ۱۶۱ و دفعہ $\frac{161}{116}$ تعزیرات ہند کا اثبات ہوتا ہے جسمیں سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں ہیں۔ نزدیک فدوی کے تعین سزا اجلاس حضور سے ہونا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ والادب۔

دستخط بشیر الزمان مدار الہام جوڈیشل
مورخہ ۱۱ مرو دسمبر ۱۹۲۷ء

تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۳ مرو دسمبر ۱۹۲۷ء

عبد الحکیم و علی احمد ولد بنت ساکنان کاشی پور۔ اپیلانٹ کورٹ انسپکٹر پیرو کار

بنام

شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل۔ رسپانڈنٹ۔ ملحق

جرم دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند

بربنا استغاثہ یہ مقدمہ شروع ہوا ہے۔ مختصر واقعات یہ ہیں کہ ۳ مرو نومبر ۱۹۲۶ء کو مابین حمید و جمعہ وغیرہ کے باہمی لڑائی موضع کاشی پور میں ہوئی تھی جسمیں جمعہ مجروح ہوکر فوت ہوگیا۔ سب انسپکٹر مقدمہ دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کی تفتیش کو روانہ ہوا اور بسلسلہ تفتیش عبد الحکیم و علی احمد کو بذریعہ سید علی کانسٹبل ۳۲۹ طلب کئے گئے بجبت یہ خبر پاکر روپوش ہوگئے۔ اور روپوش رہے۔ بالآخر انہوں نے ایک حوالی تحصیل سوار سے امداد چاہی جو صوفی عبد الحمید مشہور ہیں۔ بابت جیب ہونے پر انکے سب انسپکٹر نے ان کو ایک ایک سو روپیہ لیکر چھوڑ دینے کا وعدہ کیا۔ مگر عبد الحکیم و علی احمد نے اپنی غربت کا اظہار کرکے عبد الحمید مذکور سے کمی کی خواہش کی انکے کہنے سے سب انسپکٹر شمس الدین خان سے رجوع کیا بالآخر فی کس پچاس پچاس روپیہ دینے پر معاملہ ختم کردینا قرار پایا اور رقم ایکسو روپیہ کا فراہم کرلینے کی فکر کی گئی۔ عبد الحکیم کے پاس پچیس روپیہ رکھے ہوئے تھے۔ اسکے علاوہ اسنے پچیس روپیہ اپنی بکا کے فروخت کی۔ اور علی احمد نے پندرہ روپیہ میں اپنی بکا فروخت کی اور پینتیس روپیہ پہلے سے انکے پاس تھے۔ اس طرح پچاس پچاس روپیہ دونوں بذریعہ صوفی عبد الحمید سب انسپکٹر کے پاس پہنچے۔ صوفی جی ہمراہی مستغیثان سب انسپکٹر کے پاس گئے۔ اور موجودگی عنایت و لطف شاہ و نسیم خان و شریف اللہ و جودہ صوفی جی یہ موجود تھے کل سو روپیہ صوفی جی کو دے گئے۔ صوفی عبد الحمید نے وہ روپیہ لیجا کر کل سو روپیہ شمار کرکے موجودگی عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل حبیب الزمان کارندہ سوار کے بمقام پولیس اسٹیشن سوار حوالہ سب انسپکٹر شمس الدین خان کے۔ مگر عبد الحمید صوفی کا بیان ہے کہ اسنے روپیہ بعد شمار اول عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل کو دیا تھا اور ہیڈ کانسٹبل مذکور نے شمار کرکے کل روپیہ شمس الدین خان سب انسپکٹر کو دیا مجھو عرفان کے دونوں روپیہ پانے سے اقبال کرتے ہیں لیکن عبد الواحد خان

بیان ہے کہ اسکے سامنے صوفی عبد الحمید نے روپیہ بعد شمار سب انسپکٹر شمس الدین سب انسپکٹر کو دیا۔ اسکا نام بوجہ رنجش لیا جاتا ہے کیونکہ ہیڈ کانسٹبل نے اسکی سفارش بمقدمہ بچن عالم نہیں پائے جانے پر اسکا نام مستغیثوں نے بھی اپنی درخواست ابتدائی میں نہیں لیا ہے بلکہ سو روپیہ سب انسپکٹر شمس الدین خان کے ہاتھ میں پہنچنا بیان کیا ہے۔ اور سب انسپکٹر شمس الدین خان از نام خرچہ مقدمہ صوفی عبد الحمید و حبیب الزمان کارندہ سے سو روپیہ وصول ہونیکا اقبال کرتا ہے۔ وہ مستغیثوں سے اپنی عدم واقفیت ظاہر کرتا ہے۔ اور اپنی دیرینہ ملازمت کا حوالہ دیکر استدعا برحم بخشی کی ہے مگر شہادت ثبوت سے عبد الواحد خان پر جرم رشوت ستانی ثابت نہیں ہے۔ نہ انکے اوپر استغاثہ ہے لیکن سب انسپکٹر شمس الدین خان پر رشوت کا لینا پورے طور پر ثابت ہے کسی مقدمہ میں از نام خرچہ مقدمہ کوئی رقم کسی ملزم سے لیا جانا تو جائز نہیں ہے۔ اس لئے یہ ایک بہانہ ایک حیلہ جابری کا معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے شمس الدین خان کو رشوت لینے کا مجرم پایا ہے کمیشن نے صحیح طور پر قرار دیا ہے۔ اگر عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل پر رشوت کا ثبوت نہیں ہے تاہم ہم انکو مشتبہ خیال کرتے ہیں۔ نظر بواقعات مقدمہ ہذا

حکم ہوا کہ

شمس الدین خان سب انسپکٹر معطل شدہ بہ ثبوت جرم دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند ایک مہینہ تک قید سخت رہے۔ اور ایکسو روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ بعدم وصول جرمانہ دو ایک مہینہ مزید قید سخت رہیگا۔ اور منجملہ جرمانہ وصول شدہ کے پچاس پچاس روپیہ بطور معاوضہ تکلیف بحیا ہر دو مستغیثان کو دیا جائیگا۔ اور عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل الزام رشوت ستانی سے بری ہوئے۔ لیکن انکا ایک درجہ توڑ دیا جائے۔ مسل برائے اجرائے احکام قید و جرمانہ عدالت اپیل کمیشن کو مرسل ہو۔ لیکن احکام تنزلی ہمارے اجلاس سے جاری ہوں۔ ایک نقل اس حکم و رپورٹ کا بیان کمیشن کی برائے اندراج گزٹ بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت — بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

جناب عالی

یہ مقدمہ بربنائے استغاثہ مسمیان عبد الحکیم و علی احمد ولد بنا خان ساکن موضع کاشی پور تفتیش پولیس اجلاس حضور سے بنا بر تحقیقات و اظہار واقعات متعلقہ اثبات جرم بغرض تجویز سپرد عدالت کمیشن ہوکر کارروائی ضابطہ عمل میں آئی۔ جسکا ملخص یہ ہے کہ ۳ مرو نومبر ۱۹۲۶ء کو موضع کاشی پور سوار میں مابین مسمیان حمید و جمعہ وغیرہ لڑائی ہوئی جسمیں کسان جانبین مضروب ہوکر جمعہ ہلاک ہوا۔ جسکے دستہ اول میں تھانہ سوار مقدمات دفعہ ۳۰۴ و دفعہ ۳۲۳ و دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند قائم کرکے تفتیش انکی منشی شمس الدین خان سب انسپکٹر تھانہ سوار نے اپنی سپردگی میں لیکر دوران تفتیش میں ذریعہ سے سید علی کانسٹبل نمبر ۳۲۹ مسمیان عبد الحکیم و علی احمد کو بدین الزام تھانہ میں طلب کیا کہ مستغیثان جانب متذکرہ واقعہ پر ہوئے کے باعث ہوئے ہیں۔

مستغیثان کو اس کے بعد ... پولیس کی اطلاع پا کر روپوش ہو گئے ۔ اور دوران مدت روپوشی کے اقبال سے منحرف ہو کر مسمے صوفی عبد الحمید عطار کے پاس جا کر اس امر کے محرک ہوئے کہ تھانہ میں انکا معاملہ طے کرا دیا جائے ۔ جس پر صوفی عبد الحمید نے سب انسپکٹر سے گفتگو کر کے انکی تحریک پر مستغیثان سے ایک سو روپیہ لیکر دینے کی حالت میں خلاصی پانیکا وعدہ کیا ۔ تو انہون نے اپنی غربت کا اظہار کرتے ہوئے صوفی عبد الحمید عطار سے کمی رقم کے متعلق کوشش کرنے کی استدعا کی جسکو منظور کر کے وہ اپنی دکان قصبہ سوار سے پھر سب انسپکٹر کے پاس گیا اور کمی رقم کی بابت سب انسپکٹر کو اسی پچاس پچاس لینے پر رضامند کیا ۔ صوفی عبد الحمید کے بعد واپسی فراہمی رقم مذکورہ کا اظہار کرنے پر مسمے عبد الحکیم مستغیث نمبر ۱ نے پچیس روپیہ جو جمع کئے ہوئے تھے اپنے گھر سے لئے اور پچیس روپیہ فروخت گائے بلاؤ کی قیمت سے حاصل کر کے پچاس روپیہ کی تکمیل کرنا تجویز کیا تھا وہ بدست مسمے مجنون گائے فروخت کر کے فراہم کئے ۔ مسمے علی احمد مستغیث نمبر ۲ نے سوار کے بازار میں پندرہ روپیہ اپنی مقبوضہ گائے کا فروخت شدہ والی رقم گھر کی رکھی ہوئی پینتیس روپیہ والی رقم میں شامل کر کے پچاس روپیہ کی تکمیل کر کے دونوں مستغیثان نمبر ۱ و ۲ نے صوفی عبد الحمید عطار کی دکان پر جبکہ موجودگی مسمیان عنایت و نذر شاہ و وسیم خان و شریف اللہ جو دکان پر بیٹھے ہوئے تھے اسکو ایک سو روپیہ دیئے جنکو لیکر وہ ہمراہی مستغیثان نمبر ۱ و نمبر ۲ تھانہ کو گیا اور جائے نشست بیرونی سب انسپکٹر پر موجودگی عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل و حبیب اللہ خان کانسٹبل سوار جو وہاں موجود تھے صوفی عبد الحمید نے رقم مذکورہ بعد شمار حوالہ کی جسکو سب انسپکٹر ملزم نے اپنے قبضہ میں کیا مستغیثان نمبر ۱ و ۲ کے بیان قلمبند کئے گئے تو انہوں نے واقعات متذکرہ کی موافقت میں اپنی شہادتیں تحریر کرائیں ۔ منجانب مستغیثان واقعات متذکرہ کے اثبات میں سات گواہ پیش ہوئے ۔ جنہوں نے قلت اختلافات فروعی کے ساتھ اصل واقعہ کے متعلق متفقہ طور پر تائیدی شہادتیں قلمبند کرائیں ۔ اور سبکے تائیدی بیان مستغیثان نمبر ۱ و ۲ منشی شمس الدین خان ملزم کے ہاتھ میں رقم شمار کر کے صوفی عبد الحمید کا دینا بیان کیا البتہ صوفی عبد الحمید نے اول رقم عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل کے ہاتھ میں شمار کر کے دینا اور ہیڈ کانسٹبل کا بعد شمار منشی شمس الدین خان ملزم کو دینا قلمبند کرایا ۔ مسمیان شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل سے جنکو پولیس نے بحیثیت ملزمان عدالت ہذا میں پیش کیا ہے استفسار کیا گیا ۔ تو عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل نے اپنے سامنے صوفی عبد الحمید کے سب انسپکٹر کو روپیہ دینے کا اقرار کر کے اپنے ہاتھ میں بعد شمار روپیہ لینے سے انکار کیا اور صوفی عبد الحمید کی نسبت بوجہ چالان [illegible] میں ملزم جبکہ وہ سفارشی تھا ہونیکی وجہ اسکا یہ کہنا کہ ہیڈ کانسٹبل کے ہاتھ میں اول روپیہ دیا تھا قلمبند کرایا اور مستغیثان نمبر ۱ و ۲ کا اپنے روپیہ واپس [illegible] استغاثہ میں [illegible] ہونا اور اپنا بے قصور ہونا بیان کیا ۔ اور

ایک سو روپیہ سب انسپکٹر کے ہاتھ میں متعلقہ مقدمہ مذکورہ پہنچانا تحریر کرایا ۔ مسمے شمس الدین خان سب انسپکٹر جنہوں نے خرچہ مقدمہ کے نام سے صوفی عبد الحمید و حبیب اللہ خان کانسٹبل سوار کا ایک سو روپیہ دینا تحریر کرا کے مستغیثان نمبر ۱ و ۲ سے عدم واقفیت کا اظہار کر کے مقدمہ چالان کردہ کی مخالفت کے باعث سے انکی یہ درخواست کرنا قلمبند کرایا اور اپنی دیرینہ ملازمت کا حوالہ دیکر ترحم شاہانہ کے لئے استدعا کی ۔ تمامی شہادت ہائے ثبوت و استفسار ہر دو ملزمان پیش کردہ پولیس کو ملاحظہ کرنے سے عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل پر جرم کا اثبات نہیں ہوتا ہے ۔ نہ منجانب مستغیثان نمبر ۱ و ۲ اسپر استغاثہ دائر ہوا ہے ۔ اسلئے ہیڈ کانسٹبل کو فرد جرم نہیں سنائی گئی ۔ بلکہ اسکو تا صدور حکم اخیر حضور پولیس کو واپس کر دیا ہے ۔ لیکن منشی شمس الدین خان سب انسپکٹر پر شہادت ہائے ثبوت و روپیہ حاصل کرنے کے اقبال سے بدیں وجہ جرم ثابت ہوتا ہے کہ کسی مقدمہ میں خرچہ کے نام سے روپیہ لینے کا وہ قانوناً مجاز نہیں تھا ۔ اور اسکا یہ کہنا کہ خرچ مقدمہ کے لئے اسنے رقم حاصل کی تھی ۔ ایک صریحی حیلہ ہے جو حد قانونی سے متجاوز ہے ۔ بوجوہ مذکورہ منشی شمس الدین خان ملزم کو فرد جرم سنائی گئی تو اسنے جوابات فرد جرم میں صفائی پیش کرنے و گواہان ثبوت سے جرح کرنے سے انکار کرتے ہوئے وہی مختصر قلمبند کرایا جو استفسار میں بیان کیا تھا ۔ اقبال ملزم و تمامی شہادت ہائے ثبوت سے منشی شمس الدین خان ملزم پر جرم دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند ثابت جسمیں سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں ہیں ۔ تنخواہان کی رائے میں تعین سزا اجلاس حضور سے ہونا مناسب ہے ۔ ختم تحقیقات مقدمہ کے بعد منجانب کورٹ انسپکٹر عدالت ہذا میں بدین مضمون درخواست پیش ہوئی ۔ کہ صوفی عبد الحمید عطار روپیہ ملزم کو دینے کا اقرار کرتا ہے اور گواہان ثبوت بھی اسکے دینے کے بالاتفاق تائید کرتے ہیں ۔ تو ایسی حالت میں صوفی عبد الحمید پر دفعہ ۱۶۱/۱۶۵ تعزیرات ہند کا مقدمہ قائم ہو کر تا صدور حکم حضور اسکو ضمانت یا مچلکہ کا پابند کیا جائے ۔ یہ درخواست دو وجہ سے صحیح نہیں ہے ۔ اول یہ کہ ملزم کو رقم پہنچنے کے فعل میں جب مسمیان عبد الحکیم و علی احمد و صوفی عبد الحمید عطار مساویانہ حیثیت رکھتے ہیں تو اول الذکر ثانی الذکر کے لئے قائمی مقدمہ کے متعلق کوئی ذکر نہ کرنا اور ثالث الذکر کے لئے قائمی مقدمہ کی تحریک کرنا ترجیح بلا مرجح کے تحقیق کو مستلزم ہے جو اصولاً جائز نہیں ہے ۔ دوسرے یہ کہ مستغیثان نمبر ۱ و ۲ و گواہان ثبوت کی شہادتوں میں یہ ذکر نہیں کیا گیا ہے کہ مستغیثان نمبر ۱ و ۲ و صوفی عبد الحمید نے ابتداءً یہ تحریک کی ہو کہ ہم سے سب انسپکٹر کو روپیہ دلا کر آزادی دلوا دی جائے ۔ یا صوفی عبد الحمید نے سب انسپکٹر کے پاس جانے سے قبل روپیہ دینے کا کوئی ذکر کیا ہو بلکہ مستغیثان نمبر ۱ و ۲ کا اپنے بے گناہ ہونیکا ذکر صوفی عبد الحمید سے کر کے اپنی سبکدوشی کا متمنی ہونا ثابت ہوتا ہے جسکو منظور کر کے صوفی عبد الحمید کا تھانہ میں جا کر سفارش کرنا ظاہر ہوتا ہے ۔ لیکن سب انسپکٹر کا سفارش کو منظور کر کے بجائے ایک سو روپیہ کے اسی طلب کرنا اور پھر پچاس روپیہ کی کسی رقم کے حصول پر رضامند ہونا ثابت ہوتا ہے جسکی تکمیل منجانب مستغیثان نمبر ۱ و ۲ و صوفی عبد الحمید عمل میں آئی جو قانوناً [illegible] ہونیکا اثبات ہو تاہم اگر مستغیثان نمبر ۱ و ۲ و صوفی عبد الحمید کی جانب سے ابتداءً کسی تحریک کا جارہ کا شمار [illegible]

اثبات ہوتا۔ تو کمیشن ضرور ان کے لئے قانونی مقدمہ کی استدعا کرنے کے لئے تیار ہوتا۔ لیکن موجودہ واقعات کو دیکھتے ہوئے کمیشن کی رائے میں سوائے منشی شمس الدین خان ملزم کے کوئی شخص قابل مواخذہ نہیں ہے۔ والادب

دستخط ممبران کمیشن
مورخہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۲۷ء

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ر دسمبر ۱۹۲۷ء

پولیس کا فرض ہے کہ تانگہ، بائیسکل وغیرہ کی رپورٹ جس نے کسی قسم کی خلاف ورزی کی ہو۔ آنریری مجسٹریٹ کے پاس بھیجیں فوراً شناخت کے لئے صرف اس کا نمبر کافی ہو۔ آنریری مجسٹریٹ اوس نمبر کے تانگہ، گاڑی وغیرہ کی حسب ضرورت مالک یا ڈرائیور کا نام و پتہ میونسپلٹی سے دریافت کرکے سمن جاری کریں۔ اس سمن سے ملزم کو اطلاع یابی کرانا بھی پولیس کا ہی فرض ہے۔

زیادہ تر چالان ہونے کا ذریعہ پولیس موصول ہونا قدرتی بات ہے۔ لیکن افسران ماسوا میونسپلٹی کی طرف سے کبھی کوئی شکایت نہ ہونا بلکہ ان زمان کی طرف سے صفائی میں پیش نہ ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے کام میں سستی کرتے ہیں مطلب تو ... کا احتمال ہوتا ہے۔ اسکی طرف صاحب ہیڈ سکریٹری بہادر کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب ولیعہد صاحب بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ر دسمبر ۱۹۲۷ء

کاغذات معاوضہ مطالبہ ہٹ ملاحظہ بنارسی داس ذکی احمد تیلی افسر شاگرد پیشہ ملاحظہ ہوئے یہ معاملہ ۱۹۲۱ء سے شروع ہوا ہے جس کو پانچ سال کی مدت گزر چکی مگر ہنوز طے نہیں ہوا۔ ہٹ مذکور ۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۱ء کو آن مراحت افسر شاگرد پیشہ کو دلا دیا گیا کہ وہ واجبی زر جرمانہ بنارسی داس کو دیدیں۔

جاری وہ اس سے خاص موقع سے بیجا فائدہ حاصل کرنے کے خیال سے ... کثیر رقم تیاری ہٹ کے معاوضہ کی اور ... ہرجہ زراعت وغیرہ کے معاوضہ کی خواہش کی۔ ان رقوم معاوضہ کی جانچ ذریعہ تحصیل و تعمیرات ہوکر صیغہ تعمیرات سے ... باتہ ہٹ اور ... ہرجہ زراعت کے منظور ہوئی ... افسر شاگرد پیشہ برآمد کئے گئے۔ جو انہیں تسلیم نہیں اور عذرات پیش کرتے ہیں۔

لاگت ہٹ کے متعلق افسر صاحب شاگرد پیشہ کا یہ عذر کہ ہٹ چلا جانے کے بعد بیکار ہو جاتا ہے جس کا کچھ معاوضہ نہیں ہوتا۔ صحیح ہے۔ اور جسکی مثال ادنیٰ زمانہ کی موجود ہے کہ شیخ رحمت اللہ والا ہٹ بنارسی داس کو دلا دیا گیا لیکن کوئی معاوضہ اوس کا صیغہ تعمیرات نے نہیں تجویز کیا۔ لہذا ایسی صورت میں معاوضہ تیاری ہٹ غیر واجبی ہے کیونکہ ہٹ چلنے کے چوتھے سال افسر شاگرد پیشہ کے پاس یہ ہٹ ایسی حالت میں کہ ایک سال بعد وہ بیکار ہوگیا ... رقم مطالبہ ہرجہ زراعت کے متعلق یہ صورت ہے کہ وقت قبضہ افسر شاگرد پیشہ کو ... بیگہ آراضی ملی ... افسر شاگرد پیشہ میں سے ... بیگہ ہے بقیہ آراضی دوسرے قطعہ کی ہے۔ جو اس ہٹ کے متعلق پہلے سے تھا ... زر معاوضہ ہرجہ زراعت سے ... بیگہ مقابلہ ... بیگہ ذمہ افسر شاگرد پیشہ ... عائد ہوتا ہے جس کی تعداد از روئے حساب ... ہوئے یہ رقم افسر شاگرد پیشہ سے

بنارسی داس کو دلا دیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا مع نقل یادداشت صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت مورخہ ۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو کہ یہ رقم ... افسر شاگرد پیشہ ... صیغہ تعمیرات میں داخل کرا دیجائے۔ اصل جلد کاغذات صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہوں اور لکھا جائے کہ رقم آجانے کے بعد بنارسی داس کو دیدیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۲ر دسمبر ۱۹۲۷ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس دربارہ عطائے اجازت ملازمت در دیگر صیغہ بہ حبیب الرحمن خان ہیڈ کنسٹبل برخاست شدہ۔

حکم

حسب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس حبیب الرحمن خان ہیڈ کنسٹبل برخاست شدہ کو کسی دوسرے صیغہ میں ملازمت حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ر دسمبر ۱۹۲۷ء

صیغہ پولیس کے نظم و نسق کی جانب جس وقت سے ہم نے توجہ مبذول کی ہے اوس وقت سے ہم برابر اسکے اصلاح حال کا لحاظ کرتے رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً ہدایتی روبکار مناسب موقع جاری کئے اور پولیس کو ادائگی فرائض کے لئے متنبہ کرتے رہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ اس مدت میں جب ملازمین پولیس کی حالت قابل اطمینان دیکھی گئی اون کی بنظر ماتحت نوازی و قدردانی پرورش اضافہ تنخواہ و ترقی عہدہ کی گئی۔ لیکن اسکے ساتھ ہی ہم صیغہ پولیس کو اون افعال بیجا کا مرتکب ہوتے ہوئے دیکھنا نہیں چاہتے جو اون کے فرائض کے بالکل خلاف ہو۔ اور عام طور پر وہ ذلیل نگاہوں سے دیکھے جائیں۔

ہمارا منشاء یہ ہے کہ پولیس مستعدی و دیانت داری سے فرائض ادا کرے۔ ہم انکے حقوق میں باوقات مناسب مراعات سے کام لیں گے۔

صیغہ پولیس نوعیت کار کے لحاظ سے ذی اقتدار محکمہ ہے۔ اہالیان پولیس کو اپنے فرائض کی ذمہ داریوں اور اپنے صیغہ کے اقتدار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنا چاہئے اور یہ جب ہی ممکن ہے کہ وہ اپنے فرائض صحیح معنوں میں ادا کریں۔ حال میں اہالیان پولیس کی رشوت ستانی کے باعث دو استغاثے ہوئے اور اہلکاران متعلق نے رشوت لینے سے انکار کیا جن کی پاداش میں وہ سزایاب ہوئے۔ یہ معاملات اونہیں لوگوں کے ساتھ پیش آئے

جو نہایت بیجا طور پر جبر و تعدی کے خوگر ہو گئے تھے اور رشوت ستانی پیشہ بنا لیا تھا۔ سزایاب پولیس ریاست ہو دیجائے اُن کے مستحق ہیں۔ مستعد و دیانت دار پولیس کو خداداد ترقیاں دیکر دیکھا جا رہا ہے کہ پولیس ان واقعات سے زیادہ متاثر ہے جو بوجوہ بالا قابل ہے اور یہی غلط فہمی ہے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انسپکٹران و سب انسپکٹران اپنے اپنے ماتحت پولیس کو سمجھا دیں و فہمایش کر دیں کہ وہ باطمینان کار متعلقہ انجام دیں تاکہ وہ اپنے فرائض کا صلہ پانے کے مستحق ہوں

حسب حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۷ء

شمس الدین خان سب انسپکٹر اور محمد مجتبیٰ سب انسپکٹر و دو دہی چوکیدار بجرم دفعہ (۲۱) سزایاب ہو گئے ہیں۔ لہذا انکا نام ملازمت سے خارج کیا جاتا ہے۔ عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل شاہ برہ ودار بیس روپیہ ماہوار بھی اس معاملہ میں مشتبہ ہوا اسکا ایک درجہ تنزل کیا جاتا ہے۔ بجائے برخاست شدہ و تنزل شدہ ملازمان کے حسب تفصیل ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱۔ یٰسین خان ہیڈ کانسٹبل پچیس روپیہ سے تیس روپیہ کا تنخواہ کا سب انسپکٹر بجائے شمس الدین خان مقرر ہو۔ کوتوالی میں تعیناتی رہیگی۔

۲۔ بجائے یٰسین خان کے عثمان علی ہیڈ کانسٹبل بیس روپیہ سے پچیس روپیہ کا ہیڈ کانسٹبل ہو۔

۳۔ بجائے عثمان علی کے عنایت حسین خان ہیڈ کانسٹبل پندرہ روپیہ سے بیس روپیہ کا ہیڈ کانسٹبل ہو۔

۴۔ بجائے عنایت حسین خان کے محب علی کانسٹبل بارہ روپیہ سے پندرہ روپیہ کا ہیڈ کانسٹبل ہو

۵۔ بجائے محب علی کے ایک روپیہ ماہانہ اضافہ اشفاق حسین کانسٹبل نمبر ۲۳۰ کو دیا جائے اور ایک جدید کانسٹبل نو روپیہ ماہوار کا بھرتی کر لیا جائے۔

۱۔ ریاست علی ہیڈ کانسٹبل پچیس روپیہ سے تیس روپیہ کا سب انسپکٹر بجائے محمد مجتبیٰ مقرر ہو۔ کوتوالی تعینات کیا جائے

۲۔ بجائے ریاست علی عبدالواحد خان ہیڈ عظیم نگر سے عدالت ضلع میں اور بجائے عبدالواحد خان عظیم نگر میں رضی حیدر ہیڈ گنج سے تبدیل ہو۔

۲۔ بجائے ریاست علی عظمت علیخان ہیڈ بیس روپیہ سے پچیس روپیہ کا ہیڈ ہو۔

۳۔ بجائے عظمت علیخان نوشہ خان ہیڈ پندرہ روپیہ سے بیس روپیہ کا ہیڈ ہو۔

۴۔ بجائے نوشہ خان فرحت حسین کلرک دس روپیہ سے پندرہ روپیہ کا ہیڈ ہو۔ اور تھانہ سوار تبدیل کیا جائے۔

۵۔ بجائے فرحت حسین کے علی احمد خان کانسٹبل ۶۳۵ نو روپیہ سے دس روپیہ کا مقرر ہو بجائے علی احمد خان کے محمد جمیل خان ولد عبدالرشید خان ساکن محلہ موتی مسجد شاہ برہ نو روپیہ ماہوار کانسٹبل مقرر ہو۔

۱۔ عبدالواحد خان تنزل شدہ کی رقم ماہوار بیس سید علیخان ہیڈ محرر بنوانی کو دیکر بیس روپیہ تنخواہ کیجائے

عبدالواحد خان کو سوار سے ناظمہ تبدیل کیا جائے۔ عبدالواحد خان معطل ہو اسکو بحال کیا جاتا ہے۔ ایکدرجہ تنزل کے ساتھ۔

۲۔ دو دہی چوکیدار کی جگہ دو دوسرا چوکیدار صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کریں۔

حسب حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۷ء

معاملہ جانچ گھی کے متعلق دو مسل کاغذات علیحدہ علیحدہ موصول اجلاس ہوئے ہیں۔ جو پیش کردہ گئے ایک مسل کاغذات کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے کہ پانچ دکانداروں کے خراب گھی کا نمونہ سپلائی آفیسر نے برائے جانچ صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس بھیجا تھا جس میں پانچ کا نمونہ کا گھی بروئے جانچ خراب ثابت ہوا صاحب چیف میڈیکل افسر کی رائے ہے کہ یہ خراب گھی ارزان نرخ پر فروخت کر دیا جائے۔

صاحب چیف میڈیکل افسر نے مندرجہ نقشہ مسل گھی کو کیمکل اگزامینیشن کے ذیل میں چربی اور بناسپتی کی آمیزش سے خالی ہونا ظاہر کیا ہے۔ لیکن خانہ کیفیت میں اسی گھی میں بکثرت بناسپتی کا ہونا لکھا ہے۔ یہ دونوں باتیں متضاد ہیں۔ صاحب چیف میڈیکل افسر سے معاینہ میں دوبارہ کرین

۲۔ ناقص گھی کے بہ نرخ ارزان فروخت کیے جانے میں احتمال ہے کہ حلوائی وغیرہ اسکو خرید کر مٹھائی بنائیں گے اور عام طور پر فروخت کریں۔ جو مضر صحت ہے۔

چونکہ ناقص گھی کی فروخت کو قطعاً مسدود کیا جانا منظور ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ ناقص گھی بموجب احکام سابقہ تلف کرا دیا جائے۔ اور دکانداران کو تنبیہہ کر دی جائے کہ اگر وہ آئندہ ایسی دھوکہ دہی نہ چھوڑیں گے تو زیر دفعہ ۱۸۸ چالان کیا جائیگا۔ اگر دکانداران باوجود ہدایت کے بھی متنبہ نہ ہوں اور ضرورت دفعہ ۱۸۸ چالان کی پیش آئے تو صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اجلاس ہذا سے دفعہ ۱۸۸ کی اجازت حاصل کریں جب دفعہ ۱۸۸ میں معاملہ جا سکتے ہیں۔ دکانداران کو لازم ہے کہ وہ گھی کی تجارت میں بحیثیت تاجر کے ہی نفع حاصل کریں۔ جیسے کہ اور تمام اشیاء کی تجارت میں سوداگران نفع واجبی حاصل کرتے ہیں۔ اس پر یہ لازم نہیں آتا کہ وہ دھوکہ دہی کریں۔ اور دوسرے کاغذات مشمولہ میں صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے علاوہ تلف گھی کے جرمانہ کرنیکی بھی استدعا کی ہے۔ حکم سابقہ میں پچاس روپیہ تک کی مالیتی شئے ناقص کا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو اختیار عطا کیا گیا ہے۔ اب بنظر اسلوبی انتظام اختیار مصرحہ بالا کے علاوہ پچاس روپیہ جرمانہ کا بھی اختیار صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو دیا جاتا ہے۔

حسب حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۲۷ء

علی جواد سب انسپکٹر، مولچند ہیڈ کانسٹبل، محمد جان خان، ریوڑ سنگہ کانسٹبلان پر قصبہ بلاسپور سے الزام رشوت ستانی کا استغاثہ ہو کاغذات تحقیقاتی شامل ہیں۔ جانچ خفیہ سے مولچند پر رشوت ستانی کا قصور پایا جاتا ہو کاغذات صاحب سپرنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ اس معاملہ کی جانچ انسپکٹر شہر کے سپرد کیجائے۔ وہ بلا رو رعایت اس معاملہ کی صحیح طور سے جانچ کر کے نتیجہ سے جلد اطلاع دیں۔

مولچند ہیڈ کانسٹبل کو اور ریوڑ سنگہ کانسٹبل کو زیر حوالات کوتوالی رکھا جائے محمد جان خان کانسٹبل کو بھی کوتوالی رکھا جائے۔ ان دونوں کو معطل کیا جاتا ہے علی جواد سب انسپکٹر نے چونکہ اس واقعہ کی اطلاع باقاعدہ نہ کی اسلئے اسکی بد اعمالی درج کیجائے۔ انسپکٹر شہر اگر علی جواد کے روکنے کی ضرورت سمجھیں تو روک لیں ورنہ بیان وغیرہ لیکر روانہ جائے تعیناتی کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ آج ہی جاری ہوں۔ کاغذات تحقیقاتی حکم ہذا سے علیحدہ کر کے بغرض کارروائی تحقیقات سپرد انسپکٹر شہر کی گئی۔ صدر سے نقل حکم فوراً پولیس کو حسب قاعدہ بھیجدیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۲۷ء

کلب حسن خان سب انسپکٹر، فاروق علی بیگ ہیڈ کانسٹبل، اولاد علی، پیارے خان، قرار الدین خان کانسٹبلان، جمعدار چوکیدار و بھی چوکیدار ساکن کس پر موضع کمر کہ سے استغاثہ رشوت ستانی ہے۔ کاغذات تحقیقاتی شامل ہیں۔ صاحب سپرنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ اس معاملہ کی تحقیقات و جانچ انسپکٹر شہر کے سپرد کیجائے وہ اس معاملہ کی جانچ بلا رو رعایت صحیح طور سے کر کے جلد نتیجہ سے اطلاع دیں۔ ساکن مندرجہ بالا کے منجملہ کس کلب حسن خان فاروق علی بیگ اور اولاد علی غیر حاضر ہیں انکی تلاش کیجائے۔ اور حاضر کیا جائے۔ بقیہ چار کس کو حوالات میں رکھا جائے۔ ان ساتوں ملازمان کو معطل کیا جاتا ہے

کلب حسن خان کی تعیناتی حوالی شہر ہے اور وہ غیر حاضر ہے۔ تھانہ حوالی شہر خالی ہے لہذا یٰسین خان کو تھانہ حوالی شہر تعینات کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ آج ہی جاری ہوں۔ کاغذات تحقیقاتی حکم ہذا سے علیحدہ کر کے بغرض کارروائی تحقیقاتی سپرد انسپکٹر شہر کئے گئے۔ صدر سے نقل حکم فوراً پولیس کو حسب قاعدہ بھیجدیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۵ دسمبر ۱۹۲۷ء

جانچ معاملہ گمشدگی تھیلی سے برج موہن سرن سکنہ بلاسپور سے واضح ہے کہ تھیلی مذکور کے واپس ملجانے پر مولچند ہیڈ کانسٹبل تھانہ بلاسپور نے برج موہن سرن سے کچھ رقم برضامندی اور کچھ جبریہ حاصل کی۔ مولچند ہیڈ اور محمد جان خان اور ریوڑ سنگہ کانسٹبلان کا بھی اس معاملہ میں ذکر و تعلق ہے۔ مولچند ہیڈ اور ریوڑ سنگہ کانسٹبل دوسرے معاملہ میں معطل ہو چکے ہیں اور حکم ہے کہ دونوں زیر حوالات رہیں۔ کاغذ ہذا صاحب سپرنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ اس معاملہ کی جانچ انسپکٹر شہر کے سپرد کیجائے وہ بلا رو رعایت جانچ معاملہ مذکور کر کے نتیجہ سے جلد اطلاع دیں۔

علی جواد سب انسپکٹر نے اس معاملہ کی باقاعدہ اطلاع نہ کی بد اعمالی اسکے اعمالنامہ میں درج کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے آج ہی احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذ برائے جانچ و کارروائی تحقیقات انسپکٹر شہر کے سپرد کیا گیا۔ صدر سے آج ہی فوراً نقل حکم ہذا پولیس کو حسب قاعدہ بھیجدیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۷ دسمبر ۱۹۲۷ء

ہم اکثر اوقات صیغہ جات ماتحت کا ملاحظہ کرتے رہتے ہیں۔ حضور ضلع پولیس و میونسپلٹی کا صفائی شہر کی اور ٹریفک کا انتظام ہمارے پسند ہے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و دیگر اہلکاران کی کوشش کا نتیجہ ہے۔ میونسپلٹی میں تین سپرنٹنڈنٹ صفائی ہیں۔ جس میں غلام یونس خان کی تنخواہ کم ہے۔ بہت محنت سے کام کرتا ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

بنظر صاحب و ماتحت نوازی غلام یونس خان سپرنٹنڈنٹ صفائی کی موجودہ تنخواہ میں مبلغ دس روپیہ کا اضافہ دیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ یکم جنوری سے عملدرآمد ہو گا۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ دوئم بابت ماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۔۱۵۔۱۳۔۱۵	۔۱۲	۔۱/۸	۔۱۸	۔۱۰۱۴	۔۱۵	
نخود خالص	۔۱۰۷۔۱۵	۔۱۰۱۴	۔۱۰۵	۔۱۸	۔۱۸	۔۱۰۸	
نخود کساہیر	۔۹۰۸۔۱۵	۰	۔۱۹	۔۱۰۸	۔۱۰۸	۔۱۹	
گیہوں چنا	۔۱۰۵	۰	۔۱۱۰	۔۱۰۸	۔۱۹	۔۱۰۹	
[illegible]	۔۱۴۔۱۰۷	۔۱۰۱۴	۔۱۰۷	۔۱۴	۔۱۰۲	۔۱۴	
مونگ	۔۱۷	۔۱۴	۰	۰	۰	۔۱۶	
مکا	۔۱۱۱۔۱۰۱۰	۔۱۱۰	۔۱۰۱۱	۔۱۰۱۰	۔۱۱۲	۔۱۱۲	
جنی	۔۱۱۲۔۱۰۱۱	۰	۰	۔۱۹	۰	۔۱۱۲	
جوار	۔۱۱۱	۰	۰	۰	۔۱۸	۔۱۱۰	
عدس	۔۱۰۹	۰	۰	۔۱۶	۰	۔۱۴	
ارہر	۔۱۰۵	۰	۰	۰	۰	۔۱۴	
[illegible]	۔۱۶۔۱۵	۔۱۰۶۔۱۵	۔۱۶	۔۱۰۵	۔۱۰۵	۔۱۶	
روغن زرد	۱۲ دہ چھٹانک	۱۰ چھٹانک	۔۱۰	۔۱۰	۔۱۱۰	۔۱۰	
روغن سیاہ	۔۱۱	۔۱۱۲۱	۔۱۱	۔۱۱	۔۱۰۱	۔۱۰۱	
روغن تلخ	۔۱۱۱	۔۱۱۱	۔۱۱	۰	۔۱۱	۔۱۱	
نمک سانبھر	۔۱۱۲	۔۱۱۲	۔۱۱۲	۔۱۱۱	۔۱۱۲	۔۱۱۲	
نمک لاہوری	۔۱۶	۰	۔۱۶	۰	۰	۔۱۸	
قند سیاہ	۔۱۶	۔۱۴	۔۱۶	۔۱۴	۔۱۴	۔۱۸	پیداوار جدید
باجرہ	۔۱۰۹	۔۱۰۹	۔۱۱۰	۔۱۰۸	۔۱۸	۔۱۸	

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش: مرد مسلمان	مرد ہندو	عورت مسلمان	عورت ہندو	میزان	تفصیل مذہب مسلمان	ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے کم	ایک سال سے ۵ سال تک	۵ سال سے ۱۲ سال تک مرد	عورت	۱۲ سال سے زیادہ مرد	عورت	میزان مرد	عورت	تفصیل مذہب مسلمان	ہندو	تفصیل امراض							میزان کل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۳۰	۱۴	۵۳	۳۰	۱۲۷	۹۳	۳۴	۲۳	۱۳	۲	۰	۱۴	۱۴	۳۹	۳۰	۵۴	۱۲	۰	۱	۹	۲۸	۰	۰	۰	۶۹	
گنج	۲۹	۴	۱۴	۲	۵۲	۴۶	۶	۱۹	۱۳	۳	۴	۱۵	۱۶	۳۸	۳۵	۲۳	۹	۰	۰	۴۲	۱	۰	۰	۰	۷۳	
دوارہ شہر	۵	۱۸	۱۲	۱۴	۵۳	۲۱	۳۲	۲	۹	۰	۳	۹	۲	۱۵	۱۳	۱۸	۱۱	۰	۰	۲۸	۱	۱	۰	۰	۲۹	
حفیظ گنج	۲۹	۱۸	۲۲	۲۴	۹۷	۵۵	۴۲	۱۰	۲۰	۱	۳	۱۱	۳	۲۲	۲۲	۱۵	۱۹	۰	۰	۰	۳۳	۱	۰	۰	۳۴	
شاہ آباد	۲۲	۷۹	۴۳	۴۷	۱۹۳	۵۸	۱۳۷	۲۴	۳۵	۱	۷	۱۵	۱۹	۴۲	۷۰	۳۳	۷۹	۰	۰	۰	۱۰۱	۱	۰	۰	۱۰۲	[illegible]
پٹواری	۱۷	۵	۱۰	۲۹	۱۳۷	۲۷	۱۱۰	۸	۱۳	۳	۰	۱۸	۱۴	۲۷	۲۷	۱۰	۴۳	۰	۰	۰	۵۳	۰	۰	۰	۵۳	
ملک	۹	۱۰۰	۸	۷۷	۱۹۴	۱۷	۱۷۷	۲۳	۱۵	۰	۱	۱۴	۲۱	۳۸	۳۷	۱۳	۶۲	۰	۰	۰	۷۵	۰	۰	۰	۷۵	
بلاسپور	۳۴	۲۸	۲۰	۲۵	۱۰۷	۵۴	۵۳	۳	۹	۰	۲	۱۷	۱۳	۱۹	۲۴	۲۴	۱۹	۰	۰	۴	۰	۳	۰	۰	۴۳	
کیمری	۴۳	۱۸	۹	۲۱	۴۲	۲۳	۳۹	۲	۲	۰	۱	۱۷	۴	۱۸	۱۱	۱۵	۱۴	۰	۰	۲۷	۰	۲	۰	۰	۲۹	
سوار	۳۲	۱۷	۱۴	۱۲	۴۵	۲۷	۲۹	۵	۹	۱	۱	۱۴	۸	۲۰	۱۸	۲۰	۱۸	۰	۰	۰	۳۷	۰	۱	۰	۳۸	
ٹانڈہ	۱۷	۲۹	۲۰	۲۰	۸۷	۳۸	۴۹	۱۰	۴	۱	۱	۱۰	۱۱	۲۱	۱۴	۲۲	۱۳	۰	۱	۰	۳۲	۲	۰	۰	۳۵	
میزان	۳۵۶	۳۹۱	۲۱۴	۳۲۱	۱۱۰۳	۶۱۴	۴۰۸	۱۲۵	۱۶۰	۱۲	۳۲	۱۵۲	۱۶۸	۲۹۹	۳۰۳	۲۹۱	۳۹۰	۰	۳	۱۲۷	۳۰۲	۱۰	۱	۰	۵۸۱	